سوال

(297) قبر کے پاس بیٹھ کر قرآن کی تلاوت کرکے مردے کو ثواب پہنچانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر کے پاس بیٹھ کر قرآن شریف تلاوت کرکے مردے کو ثواب پہنچانا جائز ہے یا نہیں ؟ ۔ مردے کو ثواب پہنچانے کا صحیح طریقہ اور صورت کیا ہے ؟ اور تلاوت قرآن کا ثواب بخشنے کی کیا صورت ہے ؟ زبان سے کچھ کہنے کی ضرورت یا دل میں نیت کرلینی کافی ہے ؟ ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعا، استغفار، صدقہ، خیرات، حج وقربانی کی طرح تلاوت قرآن پا کا ثواب بھی میت کو پہنچتا ہے ۔ لیکن ایصال ثواب کا مروجہ طریقہ یعنی : ثواب پہنچانے کا غرض سے قبر کے پاس یا گھر میں یا مسجد میں لوگوں کا جمع ہونا اور حلقے باندہ کر قرآن پڑھنا یا کچھ پیسے دے کر یا بغیر پیسے دیئے ہوئے مجاور یا غیر مجاور سے قبر پر پڑھوانا بے اصل اور بدعت ہے ۔ مولانا عبد الحق دہلوی تحریر فرماتے ہیں : ''وعادت نبود کہ برائے میت جمع شوند وقرآں خوانند بر سر گور نہ غیر آں ایں مجموع بدعت است ،، (مدارج النبوۃ) اوران کے استاد امام شیخ علی متقی صاحب کنز العمال فرماتے ہیں ،، : ''الأول : الإجماع للقرأة بالقرآن علی المیت بالتحصیص فی المقبرة أو المسجد او البیت بدعة مذمومة ،، خلاصہ یہ کہ یہ طریقہ قرون ثلثہ مشہود لہا بالخیر میں نہیں پایا گیا اور آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں ''من أحدث فی امرنا ہذا ما لیس منہ فہو رد ،، پس ایصال ثواب کا مروجہ طریقہ اور مردود ہے ۔

قرآن مجید کی تلاوت کا ثواب پہنچانے کے لیے اپنی طرف سے کوئی خاص طریقہ نہیں مقرر کرنا چاہیے ، بلکہ جب کبھی زیارت کے لیے قبرستان جانے کا اتفاق ہو تو دعاء استغفار کے ساتھ جس قدر ہوسکے قرآن پڑھ کر اس کو ثواب میت کو بخش دے ، خصوصا ان سورتوں اور آیتوں کا خیال رکھے ۔ سورہ یٰسین ، سورہ اخلاص ، معوذتین ۔ اول اول وآخر سورہ بقرہ آیۃ الکرسی ، سورہ تکاثر ۔ گھروں میں عام طور پر مرد ، عورتیں بچے ، جوان ، بوڑھے حسب موقع قرآن کی تلاوت کرتے ہیں ۔ کوئی صبح کو ، کوئی کسی وقت پس اس طرح بھی ہر شخص قرآن کی تلاوت کرکے میت کو اس کا ثواب بخش سکتا ہے ۔ ثواب بخشنے کے لیے زبان سے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے ، بلکہ جس طرح نماز شروع کرنے کے وقت دل میں نیت کرنی کافی ہے ، اور لفظوں میں نماز کی نیت کرنی بے ثبوت وبے اصل ہے ۔ اسی طرح یہاں بھی دل میں یہ نیت کرنی کہ یا اللہ اس تلاوت کا ثواب فلاں شخص کی روح کی پہنچے گا فی ہوگا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1 - کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 459

محدث فتویٰ